|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144510250153

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترم جناب مفتی صاحب مجھے آپ سے وراثت سے متعلق ایک فتوی لینا ہے ہماری والدہ کا انتقال ہواتھا ان کے ورثاء میں شوہر،5بیٹے اور4 بیٹیاں تھیں ان کے والدین کا انتقال ان سے پہلے ہوچکا تھاہماری والدہ کے بعد ہمارے والد کا انتقال ہوگیاان کے والدین بھی اس وقت حیات نہیں تھے اس کے بعد ہمارے ایک بھائی کا تقریباً3 ماہ قبل انتقال ہوا ان کے ورثاء میں ایک بیوہ ،ایک بیٹااور ایک بیٹی ہے۔

ہماری والدہ کی ملکییت میں ایک فلیٹ جس کی قیمت(4300000)روپے اور ایک گھر جس کی قیمت(18000000) روپے ہےان سب ورثاء میں حصہ کس طرح تقسیم ہوگااس کا تحریری جواب دے دیں۔

تما م دستاویزات کو درست کرنے میں (650000) روپے کا خرچہ آیاہے۔

مستفتی:محمد ذیشان

بفرزون ،کراچی

03009279752

**الجواب حامدا ومصلیا**

(1) صورت مسئولہ میں مرحومہ نے جو کچھ نقدی ،زیور ،جائیداد،چھوٹا،بڑا سامان چھوڑاہو اس میں سے پہلے مرحومہ کی تجہیز وتکفین کے متوسط اخراجات نکالے جائیں گے ،پھر اگر مرحومہ کے ذمہ کچھ قرض ہوتو وہ ادا کیا جائے ،پھر اگر مرحومہ نے کوئی جائز وصیت کسی غیر وارث کے حق میں کی ہو تو ایک بٹا تین3/1کی حد تک اس کے مطابق عمل کیا جائے اس کے بعد جو ترکہ بچے اس کو (168) حصوںمیں تقسیم کیا جائے اس میں سے مرحومہ کے ہر ایک حیات بیٹے کو(24)حصے،اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(12) حصے،مرحومہ کے مرحوم بیٹے کی بیوہ کو(3)حصے،مرحومہ کے مرحوم بیٹے کے بیٹے کو(14)حصےاور مرحومہ کے مرحوم بیٹے کی بیٹی کو (7) حصے دیے جائیں گے۔

14/168 والدین

بیٹا بیٹا بیٹا بیٹا بیٹی بیٹی بیٹی بیٹی

2 2 2 2 1 1 1 1

24 24 24 24 12 12 12 12

12 1

8/24 2 بیٹا

بیوی بیٹا بیٹی

1 7

3 14 7

بیٹا

2

یعنی اگر ترکہ (100) روپے ہو اس میں سے مرحومہ کے ہر ایک حیات بیٹے کو(14.285)روپے،اور مرحوم کی ہر ایک بیٹی کو(7.142) روپے،مرحومہ کے مرحوم بیٹے کی بیوہ کو(1.785) روپے،مرحومہ کے مرحوم بیٹے کے بیٹے کو(8.333)روپےاور مرحومہ کے مرحوم بیٹے کی بیٹی کو (4.166)روپےدیے جائیں گے۔

(2) دستاویزات کے درست کروانے پر جو خرچ آیا ہے اس کو ترکہ میں سے مِنھا کرنےکے بعد جو بچے اس کو مذکورہ بالا طریقے پر تقسیم کیا جائے گا۔



واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفر اللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

25/10/1445ھ

04/05/2024ش

25/10/1445ھ

04/05/2024ش